سوال

نکاح سے قبل اور بعد میں ساس سے زنا کرنے کے شرعی اثرات

جواب

لحمد للہ.

ں :

وہ کسی دوسرے پر زنا کے ارتکاب کا دعوی کرے ، الایہ کہ جب تک شرعی طریقہ سے اس کا ثبوت نہ مل جائے اور شرعی طریقہ یہ ہے کہ یا تووہ خودزنا کا اعتراف کرے ، یا پھر چار عادل گواہ زنا ہونے کی گواہی دیں.جس نے بھی کسی دوسرے کی طرف بغیر کسی دلیل کے زنا کے ارتکاب کی نسبت کی تووہ اس

ہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ر (5-4).

م :

سوال کرنے والی کے ہاں وہ کچھ ثابت ہوجواس نے سوال میں.بیان کیا ہے کہ خاوند نے اپنی ساس کے ساتھ زنا کا ارتکاب کیا ہے تو یہ علم میں ہونا چاہیے کہ وہ دونوں اللہ کے عذاب اور ناراضگی کے مستحق ہیں ، اور انہیں دنیا میں بھی سزا ہوگا .

شادی شدہ ہے اور وہ رجم کی مستحق ہے ، یعنی پتھر مار مار کر اسے ہلاک کردیا جائے ، اور وہ شخص اگر تووہ زنا کے وقت شادی شدہ تھا تواسے بھی رجم کیا جائیگا ، اور اگر وہ شادی شدہ نہ تھا ، بلکہ اس نے شادی سے قبل زنا کیا تواسے ایک سو کوڑے مارے جائینگے .

ہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ر (2).

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ.بیان کرتے ہیں کہ :

ں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسجد میں آیا اور آکر کہنے لگا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے زنا کرلیا ہے یعنی اپنی مراد لے رہا تھا چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ دوسری طرف کرلیا ، تووہ شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا اور کہنے لگا : اے اللہ تعالی ـ

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اعراض کرکے منہ دوسری طرف کرلیا ، اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آگیا ، جب اس شخص نے اپنے خلاف چار گواہی دیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا اور فرمایا :

پاگل ہو ؟ تواس نے عرض کیا : اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہیں میں پاگل نہیں ہوں .

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا تم شادی شدہ ہو ؟ تواس نے عرض کیا جی ہاں اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم .

ل کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اسے لے جاؤ اور اسے رجم کردو"

ر (6439) صحیح مسلم حدیث نمبر (1691).

سے کہا جاتا ہے.جس کی شادی اور دخول ہوچکا ہو ، چاہے شادی کے بعد طلاق ہوجائے یا پھر خاوند یا بیوی فوت ہوچکی ہو.

امام احمد ایک روایت میں کا کہنا ہے :

لے کو ہر حال میں قتل کردیا جائیگا ، یعنی جس نے کسی محرم عورت سے زنا کیا تواسے قتل کیا جائیگا چاہے وہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ ، اور چاہے وہ محرم نسب میں سے ہو یا سسرالی محرم یا رضاعت کے اعتبار سے .

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جابر بن زید اور اسحاق اور ابو ایوب اور ابن ابی خیثمہ کا بھی یہی کہنا ہے "اھ

ہ (341/12).

ن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ور اگر بدکاری محرم کے ساتھ ہو تو یہ تو بالکل انتہائی تباہی ہے ، امام احمد وغیرہ کے ہاں ایسا کرنے والے کو ہر حالت میں قتل کیا جائیگا "

ن (374).

بیوی کی ماں کے ساتھ زنا کرنے سے بیٹی کے ساتھ نکاح کی حرمت واجب ہوتی ہے یا کہ موجودشدہ نکاح فسخ ہوجائیگا :

ں میں علماء کرام کا اختلاف ہے اور راجح یہی ہے کہ اس سے حرمت ثابت نہیں ہوتی اور نہ ہی نکاح فسخ ہوتا ہے .

ہم نے اس مسئلہ کو تفصیل کے ساتھ سوال نمبر (78597) کے جواب میں.بیان کیا ہے اس کا مطالعہ کریں .

م :

ب بیوی کے ذمہ یہ واجب ہے کہ :

1 اس معاملہ پر اس وقت تک کوئی احکام یا تصرفات مت بنائے جب تک کہ اس زنا کی قطعی ثبوت نہ مل جائے .

2 اپنی ماں کو نصیحت کرے اگر زنا کا دعوی ثابت ہوجائے تو پھر کہ وہ سچی توبہ کرے ، اسے توبہ کی ضرورت ہے .

3 اگر واقعتا نکاح کے بعد اس کی ماں کے ساتھ زنا ہوا ہے تو اپنے خاوند کو نصیحت کرے کہ وہ اس جرم سے سچی توبہ کرے ، اور اس کی ضرورت ہے کہ وہ اپنی ماں سے رہائش دور لے جائے ، اور ملاقات میں بھی کمی کرے حتی کہ اس فعل میں تکرار نہ ہوسکے ، اور اگر وہ توبہ نہیں کرتا تو طلاق لینے کی کوشش کر۔

ں کا قوی ادراک ہے کہ ہماری اس عزیز بہن کو کتنی شدید قسم کی آزمائش کا سامنا ہے ، جب کسی بیوی کا خاوند زنا کا مرتکب ہوتا ہے تو عورت کو کتنی تکلیف ہوتی ہے اور اس پر یہ چیز کتنی شاق گزرتی ہے !!

س سے بھی زیادہ تکلیف تو اس وقت ہوتی ہے اور دل اور نفس غیض وغضب کا ہزار بار شکار ہوتا ہے جب زنا بیوی کی ماں سے کیا جائے !! تو پھر اس کی ماں سے زنا کرنے والا اس کا اپنا محبوب خاوند ہو یہ بہت بڑی آزمائش اور تکلیف دہ چیز ہے .

الی سے دعا ہے کہ وہ اس کے غم اور تکلیف کو دور کرے ، اور اسے صبر وحکمت عطا فرمائے .

. ہم یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنی زندگی کے بارہ میں کوئی بڑا فیصلہ کرنے سے قبل اس کے انجام کے بارہ میں اچھی طرح غور وفکر کرلے :

: خاوند سے علیحدگی کا فیصلہ کرے گی تو اس وقت ممکن ہے وہ گھر میں اپنی ماں کے ساتھ رہے ، اور اسی ماں نے یہ سب کچھ کیا ہے ، اور پھر اس کے گھر کی خرابی وتباہی اس کے ہاتھ پر ہو ؟ !

ں میں اگر اس کے پاس کوا چھا اور مناسب ٹھکانہ اور شرعی محرم نہ ہو جو اس کی دیکھ بھال کرے اور اس کی حالت سنوارے تو اس کا اپنے خاوند کے ساتھ ہی رہنا مناسب ہے ، اور وہ خاوند کو توبہ کرنے کی نصیحت کرتی رہے ، اور پھر اس پر استقامت طلاق لینے اور ماں کے گھر میں ماں کے ساتھ رہنے سے آسان د

ں عزیز بہن کو فیصلہ کرنے سے قبل نتائج کا موازنہ ضرور کرنا چاہیے ، اور پھر ایک شر دوسرے سے کم اور آسان ہوتا ہے !!

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

83034